

جواب: مقرر وقت - موت اور عیامت یعنی قبر سے دوبارہ جی انخلیف کا وعدت مقرر کیا ہوا ہے۔

آیت ۱۰۴: یہاں سے یہ بھر بنی اہم رسل کی کتابت ہو رہی ہے تو رسول ﷺ واللہ تعالیٰ دی جاتی ہے کہ حضرت موسیٰؑ کے دور میں بھی الیون نے بیان لیا تھا کہ مطالبات کیے تھے یہ بھر میں نہ مانا جائے۔ یہاں نشانہ اور معجزات لو دھرانے ہیں؟

جواب: لا خُنْ - یہ پیضائے - قحط سالی - طوفان - ئڑی دل - کھٹکل جوئیں۔ مینڈگ اور خُن۔

آیت ۱۰۵+۱۰۶: یہ دو دلوں آیات قرآن کے بارے اس تعلیٰ اپنے بنی هاشم سے فرمائے ہیں کہ قرآن کو حق کے ساتھ اتنا ادا اور تبلیغ بھی ہے حفاظت بغير کی تبدیلی اور آیزش کے لئے ہے اس کے کیا مرما یا؟

جواب: آپؐ فرشی فرمیں گے وہیں موسوں کیلئے اور درانے خالے مافرمان کیلئے۔

حوالہ ۱۰۲: اور قرآن کو بتدریج کیوں نازل مرما یا؟

جواب: تاکہ بھیر بھیر لوگوں تک پہنچا بایاد ہے اس طرح رہت آسم سے دب بھوپی ہے۔ کھل کرو صافت روڈی ہے۔

آیت ۱۰۶: اب مکہ عالوں کو جمعیوئا جا باید کہ جایتو اپنے لئے آؤ یا نہ لاؤ نفع نعمتان کے خود زندگی مدار ہو گئے۔

حدوہ کی آخری دلوں آیتیں تو حیدر بیس۔
اللہ یہ سب اچھے نام ہیں من سے بن یکار داد آیت طریقہ میں بتا دیا کہ نہ سست بلند آغاز کے ساتھ اور نہ یہی یہت بست اور ایسی یہ رعو۔

سوال: آفری آیت یہ ایک لایا ہے؟ یعنی کیا سمجھو یہ آیا ہے؟

جواب: آیت العین کے عزت عالی کیلئے یہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تحریک کو بیت قوب صورت انداز میں بیٹھ لیا ہے بنی سے کیلئے ایسا جا بایا کہ اللہ کو دادو جان کر اسی بڑا بیان کرو وہی کام تھا ہی۔ بنو سے عاجز ہیں۔